سوال

میرے شوہر نے مجھے ایک بات سے منع کیا تھا کہ اگر تم نے ایسا کام کیا تو تم مجھ پر طلاق ہو، وہ کام مجھ سے ہوگیا، اب کیا حکم ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگراس جملے ''اگر تم نے ایسا کام کیا تو تم مجھ پر طلاق ہو'' سے خاوند کا مقصود طلاق دینا تھا، توجب آپ نے وہ کام کیا، آپ کوایک طلاق ہوگئی۔

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

أن يكون قصد إيقاع الطلاق عند الصفة فهذا يقع به الطلاق إذا وجدت الصفة كما يقع المنجز عند عامة السلف والخلف (مجموع الفتاوی از ابن تیمیہ: جلد نمبر 33، صفحہ نمبر 46)

''اس (خاوند) کا ارادہ صفت کے وقت طلاق دینے کا ہو، توسلف اور خلف کے تمام علماء کرام کے ہاں، جب بھی صفت پائی جائے گی، طلاق واقع ہوجائے گی، جیسا کہ موقع پر دی گئی طلاق واقع ہوجاتی ہے۔''

ابن حزم رحمہ اللہ نے اس طلاق کے واقع ہونے پر علماء کرام کا اجماع نقل کیا ہے، وہ فرماتے ہیں:

وَاتَّفَقُوا أَن الطَّلَاق إِلَى أَجل أَو بِصفة وَاقع ان وَافق وَقت طَلَاق (مراتب الإجماع از ابن حزم، صفحہ نمبر 72)

علماء کرام کا اس بات پر اتفاق ہے کہ وہ طلاق جس کو وقت یا کسی صفت کے ساتھ معلق کیا گیا ہو، واقع ہوجاتی ہے اگر وہ وقت طلاق کے مطابق ہو۔

اگر خاوند کا مذکورہ بالا جملے سے آپ کو طلاق دینے کا ارادہ نہیں تھا، بلکہ آپ کو اس کام سے روکنا مقصود تھا، تو اس کا حکم قسم والا ہوگا۔ وہ قسم کا کفارہ ادا کردے، اور آپ کو کوئی طلاق نہیں ہوگی، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى (صحيح البخاري، بدء الوحي: 1، صحيح مسلم، الإمارة: 1907)

اعمال کا مدار نیتوں پر ہے اور ہر آدمی کو اس کی نیت ہی کے مطابق پھل ملے گا۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ